سوال

تبرک اور ثواب حاصل کرنے کے انوکھے طریقے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرفات میں جبل رحمت پر تین مسجدیں ہیں۔ جن کی محرابیں قریب قریب ہیں اوران پر چھت نہیں، حاجی اہتمام سے جاکران کی محرابوں اور دیواروں پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور بعض محرابوں میں پیسے بھی ڈالتے ہیں اورہر محراب میں دو رکعت نماز پڑھتے ہیں۔ بسا اوقات نماز کا ممنوع ثقت ہوت ہے۔ پھر بھی نماز پڑھتے رہتے ہیں اوریہاں مردوں عورتوں کا جھمگٹا ہوجاتاہے۔ حاجی یہ سب حرکات ذوالحجہ کی نوتاریخ سے پہلے کرتے ہیں۔۔ جناب سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ میں شرعی حکم کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ پورے کا پورامیدان عرفات حج کے شعاءرمیں سے ایک ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص عبادات اداکرنے کا حکم دیا ہے اوروہ ہے نوذوالحجہ کویہاں وقوف کرنا۔ یہاں لوگوں کی رہائش نہیں ہے اس لیے اس میدان میں یاس کے پہاڑ پر۔ جولوگوں میں جبل رحمت کے نام سے مشہور ہے۔ روزمرہ نمازیں اداکرنے کےلیے مسجدیامساجد تعمیر کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہاں مسجد نمرہ موجود ہے جہاں حجتہ الودع کے موقع پر نبی ﷺ نے ظہراور عصر کی نمازیں اداکی تھیں۔ یہ اس لیے تعمیر کی گئی ہے کہ جوحاجی عرفہ کے دن ظہراور عصر کی نمازیہاں پڑھ سکے، پڑھ لے۔ سلف صالحین نے جبل رحمت کے نام سے معروف پہاڑ پر مسجدیں نہیں بنائی تھیں۔ لہٰذا یہاں مسجدیامسجدیں تعمیر کرنابدعت ہے اور ان مسجدوں میں دورکعت یازیادہ نمازاداکرناایک بدعتے ہے۔ پھران دویازیادہ رکعتوں کاممنوع اوقات میں اداکرناایک تیسری بدعت ہے۔

۲۔ لوگوں کاان مسجدوں میں جاکران کی دیواروں اور محرابوں کوچھونا، ان می پیسے ڈالنااوران سے برکت حاصل کرنابدعت ہے بلکہ ایک قسم کاشرک ہے جودورجاہلیت کے کفارکے اس عمل سے ملتاجلتاہے جووہ اپنے بتوں کے ساتھ کرتے تھے۔ لہٰذا ذمہ دار کافرض ہے کہ ایک شر کاسدباب کرنے اور فتنہ کی راہ روکنے کےلئے ان مساجد کوختم کردیں۔ تاکہ وہ سبب ختم ہوجائے جس کی وجہ سے پہاڑ پرچڑھتے اوراس سے برکت حاصل کرتے اور اس پر نماز پڑھتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1